مولانا شیخ محمد عادل رباني

مومنین اور منافقین کی صفات

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ جل جلالہ سے محبت، رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، مومنین سے محبت۔" اللہ جل جلالہ سے محبت، ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور مومنین سے محبت کرنا ایک مومن کا فرض ہے۔ اس محبت اور رحمت کے بغیر سب کچھ خشک ہے۔ سب کچھ بیجان ہے۔ محبت ہی ہر چیز کو زندگی دیتی ہے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حبیب اللہ، اللہ جل جلالہ کے عزیز ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ محبت کا طریقہ ہے، اللہ جل جلالہ کا طریقہ ہے۔

مومنین کو ایک دوسرے سے محبت ضرور کرنی چاہیے۔ مومن دوسروں کی خامیاں نہیں ڈھونڈتا۔ وہ خامیاں چھپاتا ہے۔ منافق خامیاں ڈھونڈتا ہے۔ وہ لوگوں میں کمیّاں تلاش کرتے ہیں تاکہ اپنے آپ کو اور اپنے نفس کو بہتر دکھایا جا سکے۔ وہ بناؤتی ہیں، اپنی اہمیت میں مغرور، خود غرض اور انا پرست ہوتے ہیں۔ یہ شیطان کی صفات ہیں، مومن کی صفات نہیں ہیں۔ نفس کو قابو میں کرنا اور ان سے نجات دلانا ضروری ہے۔ جو لوگ یہ نہیں کرتے وہ ترقی نہیں کریں گے۔ وہ اپنے ایمان میں ترقی حاصل نہیں کریں گے، بلکہ پیچھڑ جائیں گے۔

جیسے کہ ہم دیکھتے ہیں، پوری دنیا ان افراد سے بھری ہوئی ہے جو ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور برائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے، دنیا کی حالت اچھی نہیں ہے۔ ضرور، اللہ عزّوجلّ اس جل جلالہ کے ایک بندے کو بھیجے گا جو اس مسئلے کو درست کر دے گا۔ وہ بندہ، اللہ جل جلالہ کا شکر ہے، جس کے بارے میں ہمیں خیر کی خبر دی گئی ہے وہ مہدی ‘علیہِ السلام ہے۔ انشاء اللہ، ان کا انتظار کرنا ایک عبادت ہے۔ ان پر ایمان لانا اور ان کا انتظار کرنا بھی ایک عبادت کا عمل ہے۔ اب، کچھ لوگ جو خود کو ‘علماء’ ظاہر کرتے ہیں کہتے ہیں، "یہ سچ نہیں ہے۔" وہ لوگ ‘علماء’ نہیں ہیں۔ ان کا طریقہ لوگوں کو گمراہ کرنا، شک میں ڈالنا اور ان کے ایمان کو کمزور کرنا ہے۔

مومن، جیسا کہ ہم نے کہا، یقین رکھتا ہے اور اللہ عزّوجلّ اس کا دل کھولتا ہے (ہدایت دیتا ہے)۔ وہ جل جلالہ اس کے دل پر حقیقت ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھی، اللہ جل جلالہ کی ایک رحمت ہے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں اسے محروم نہ کریں، انشاء اللہ۔ اور اللہ جل جلالہ اسے بڑھائیں۔ جتنا زیادہ ہو، اتنا بہترین ہے۔ یہ فائدہ مند ہے۔

مولانا شیخ محمد عادل رباني

برائی کی بھرمار فائدہ مند نہیں بلکہ نقصان دہ ہے۔ نیکی اور ایمان کی بھرمار فائدہ مند ہے۔ اللہﷻ ہمیشہ ہمیں یہ فائدے عطا فرمائے، انشاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۳ جولائی ۲۰۲۵ء / ۲۸ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول